# 22004- حجر اسماعیل صرف نام ہی ہے جس کی کوئی اصلیت نہیں

## سوال

میں نے اپنے شیخ سے سنا ہے کہ اسماعیل علیہ السلام کی والدہ ھاجر حجر اسماعیل ( حطیم ) میں دفن ہیں کیا یہ صحیح ہے ؟

## پسندیدہ جواب

پہلے توہم یہ تنبیہ کرنا چاہتے ہیں کہ لوگوں کا حطیم کو حجر اسماعیل کہنا ایسا نام ہے جس کی کوئی اصلیت نہیں ، اور اسماعیل علیہ السلام کو اس ( حطیم ) کا تو علم بھی نہیں ۔

ابراھیم اور اسماعیل علیہما السلام نے کعبہ کو مکمل بنایا جس میں یہ حطیم بھی شامل تھا یعنی اس وقت یہ حطیم والی جگہ بھی کعبہ میں شامل تھی ، پھر اس کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے قبل آگ لگنے اور سیلاب کی وجہ سے دیواریں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہوگئیں توقریش نے بچھی کھچی دیواروں کرگرا کراس کی تعمیر نوکی توحلال کا خرچہ کم پڑگیا جس کی بنا پر ابراھیم اور اسماعیل علیہما السلام کی بنیادوں پر کعبہ کی تعمیر مکمل نہ ہوسکی اور حطیم کو باہر نکال دیا گیا اور اس پر ایک چھوٹی سی دیوار بنادی تا کہ یہ بھی کعبہ کہ حصہ ہی معلوم ہوتا رہے ۔

اس کی وجہ یہ تھی کہ انہوں نے اپنے آپ پر شرط لگائی تھی کہ تعمیر کعبہ میں صرف حلال پونجی ہی لگائی جائے گی جس میں نہ توسودی رقم اور نہ ہی فحاشی کی کمائی اور نہ ہی ظلم وستم کے طریقہ سے حاصل ہونے والا پیسہ صرف کیا جائے گا ۔

صحیحین میں عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے حدیث مروی ہے وہ بیان کرتی ہیں کہ :

میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ کیا حطیم بھی بیت اللہ کا حصہ ہے ؟ تونبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا جی ہاں ، میں کہنے لگی انہیں کیا ہوا کہ انہوں نے اسے بیت اللہ میں شامل کیوں نہیں کیا ؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : تیری قوم کے پاس خرچہ کم ہوگیا تھا ۔ صحیح بخاری حدیث نمبر (1584) صحیح مسلم حدیث نمبر (1333) ۔

اورجدر، جدار ہی ایک لغت ہے جس سے مراد حجر ( حطیم ) ہے ۔

تواب صحیح یہی ہے کہ اسے اسماعیل علیہ السلام کی طرف منسوب کیے بغیر صرف حجر ( حطیم ) ہی کہا جائے نہ کہ حجر اسماعیل علیہ السلام ۔

اور یہ بات کسی بھی مرفوع اور صحیح حدیث میں ثابت نہیں کہ اس میں اسماعیل علیہ السلام یا پھر ان کی والدہ ھاجر مدفون ہیں ، لیکن کچھ ایسے آثار جو کہ سب کے سب واھی اور ضعیف اسانید کے ساتھ مروی ہیں جن میں یہ ذکر ملتا ہے کہ اسماعیل علیہ السلام کی قبر حطیم میں ہے ۔

دیکھیں کتاب :

تحذیر الساجد من اتخاذ القبو مساجد ، للشیخ علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی ص (75–76) ۔

اور یہ کہ اسماعیل علیہ السلام اپنی والدہ یا پھر انہیں ان کی اولاد کعبہ کے اندر دفن کرے یہ توبہت ہی بعید ہے جو کہ سوچ میں بھی آنی مشکل ہے ، اور یہ کہنا بھی صحیح نہیں اور نہ ہی اس کا کہیں ثبوت ہی ملتا ہے ۔ واللہ اعلم .